پاکستان سے ان کو بہت محبت تھی تحریک اسلامی کو تو وہ سارے عالم اسلام کی ایک مشترک دولت سمجھتے تھے۔ ۱۹۸۲ء میں وہ اسلامی جمعیت طلبہ کی سالانہ کانفرنس میں شرکت کے لیے آئے اور دو ماہ تک پاکستان میں ٹھہرے۔

جیل سے باہر کی ساری زندگی ۲، ۳ کمروں کے سادہ سے فلیٹ میں بسر کی، جس میں نہ فرنیچر ہی کا پورا اہتمام تھا اور نہ دوسرے لوازم کا —— گذر بسر تقریباً ۶۰ مصری جنیہ (ساڑھے چار سو روپے پاکستانی کے برابر) پہ رہی۔

اللہ اس ہستیٔ پرنور کی خدمات اور قربانیاں قبول کر کے خصوصی بخشش و رحمت فرمائے۔

اسمٰعیل راجی الفاروقی اور ان کی اہلیہ کا مظلومانہ قتل

بین الاقوامی شہرت یافتہ مسلم مفکر و دانشور ۶۵ سالہ ڈاکٹر اسمٰعیل راجی الفاروقی اور ان کی ۵۹ سالہ اہلیہ لمیس الفاروقی کو نامعلوم قاتلوں نے چھرا مار کر ہلاک کر دیا۔ یہ ۲۷ رمئی کا واقعہ ہے۔

ڈاکٹر الفاروقی فلاڈلفیا کی ٹمپل یونیورسٹی میں مذاہبِ عالم کے تقابلی مطالعہ کے پروفیسر، امریکہ کی مسلم سوشل سائنٹسٹ ایسوسی ایشن کے بانی، صدر اور انٹرنیشنل آف اسلامک تھاٹ کے بانیوں میں سے تھے۔ مرحوم پاکستان اور پاکستان کے لیے غلبۂ اسلام کے امکانات سے گہری دلچسپی رکھتے تھے —— انہوں نے اسلام آباد کی بین الاقوامی یونیورسٹی کے قیام (باقی بر صفحہ ۵۶)